19 AUG 2023

راشٹریہ سہارا

مانو میں مولانا آزاد مذاکرے کا مصنف سے ملاقات کیساتھ اختتام

حیدرآباد، 18/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے آج ''مصنف سے ملاقات'' پروگرام میں ممتاز اسکالر پروفیسر سید عرفان حبیب کی کتاب ''مولانا آزاد: اے لائف'' کی رسم اجراء انجام دی۔ کتاب پر مباحثہ کے ساتھ مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کی جانب سے دو روزہ پروگرام ''مولانا ابوالکلام آزاد'' کا اختتام ہوا۔ مباحثہ میں پروفیسر امتیاز حسنین، چیئر پروفیسر، مولانا آزاد، مانو؛ پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو؛ ڈاکٹر شاؤنا راڈریکس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے حصہ لیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریکس نے عصر حاضر میں مولانا آزاد کی معنویت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پروفیسر عرفان حبیب کی کتاب پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ کتاب مولانا آزاد کے سے متعلق ہونے کے باوجود اس میں عصری ہندوستان میں آزاد کے افکار کی معنویت پر اظہار خیال سے گریز نہیں کیا۔ پروفیسر محمد سجاد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 1948ء میں جلسہ تقسیم اسناد کے موقعے پر کی گئی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کس طرح انہوں نے علماء کو سیاست میں حصہ لینے کے لیے راضی کیا اور کثیر اللسانیت کو فروغ دیا۔ ڈاکٹر عامر علی نے کہا کہ ''مولانا آزاد جو ہندوستان کے قد آور سیاستداں ہیں نے ہمیں اقتدار کے حصول کی راہ دکھائی ہے۔'' پروفیسر امتیاز حسنین نے مولانا آزاد کے اسلوب کے انتخاب پر اظہار خیال کیا۔ مولانا کی تقاریر اور ان کے مختلف زبانوں پر عبور پر تحقیق ہونی چاہیے۔ جناب دانش اقبال نے مولانا آزاد کی جدیدیت اور اس سے جڑے تصورات پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر دانش معین، صدر شعبۂ تاریخ نے اجلاس کی صدارت کی اور شرکاء کی تقاریر پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسوسیئٹ پروفیسر شعبہ اردو نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔

منصف

19 AUG 2023

مانو میں مصنف سے ملاقات پروگرام

پروفیسر سید عرفان حبیب کی کتاب ''مولانا آزاد: اے لائف'' کی رسم اجراء

حیدرآباد 18/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے آج ''مصنف سے ملاقات'' پروگرام میں ممتاز اسکالر پروفیسر سید عرفان حبیب کی کتاب ''مولانا آزاد: اے لائف'' کی رسم اجراء انجام دی۔ کتاب پر مباحثہ کے ساتھ مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کی جانب سے دو روزہ پروگرام ''مولانا ابوالکلام آزاد'' کا اختتام ہوا۔ مباحثہ میں پروفیسر امتیاز حسنین، چیئر پروفیسر، مولانا آزاد، مانو، پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو، ڈاکٹر شاؤنا راڈریکس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے حصہ لیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریکس نے عصر حاضر میں مولانا آزاد کی معنویت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پروفیسر عرفان حبیب کی کتاب پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ کتاب مولانا آزاد کے سے متعلق ہونے کے باوجود اس میں عصری ہندوستان میں آزاد کے افکار کی معنویت پر اظہار خیال سے گریز نہیں کیا۔ پروفیسر محمد سجاد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 1948ء میں جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر کی گئی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کس طرح انہوں نے علماء کو سیاست میں حصہ لینے کیلئے راضی کیا اور کثیر اللسانیت کو فروغ دیا۔ ڈاکٹر عامر علی نے کہا کہ ''مولانا آزاد جو ہندوستان کے قدآور سیاستداں ہیں نے ہمیں اقتدار کے حصول کی راہ دکھائی ہے۔'' پروفیسر امتیاز حسنین نے مولانا آزاد کے اسلوب کے انتخاب پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کی تقاریر اور ان کے مختلف زبانوں پر عبور پر تحقیق ہونی چاہیے۔ جناب دانش اقبال نے مولانا آزاد کی جدیدیت اور اس سے جڑے تصورات پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ نے اجلاس کی صدارت کی اور شرکاء کی تقاریر پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسوسیٹ پروفیسر شعبہ اردو نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔

Sakshi

మనూలో 'మౌలానా ఆజాద్ ఏ లైఫ్' పుస్తకావిష్కరణ

పుస్తకాన్ని ఆవిష్కరించిన వీసీ ఐనుల్‌హసన్, రిజిస్ట్రార్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్ తదితరులు

రాయదుర్గం: భారతదేశంలో విద్యాభివృద్ధికి మౌలానా ఆజాద్ ఎంతో కృషి చేశారని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో మౌలానా ఆజాద్ చైర్, డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ మాస్ కమ్యూనికేషన్ అండ్ జర్నలిజమ్ సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో మౌలానాఅబుల్ కలామ్ ఆజాద్‌పై రెండవ రోజు కార్యక్రమాన్ని నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా న్యూఢిల్లీలోని ఎన్‌యూఈపీఏ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఇర్ఫాన్ హబీబ్ రచించిన 'మౌలానా ఆజాద్ ఏ లైఫ్' పుస్తకాన్ని ఆయన ఆవిష్కరించారు. ప్రొఫెసర్ ఆమీర్‌అలీ మాట్లాడుతూ భారతదేశంలోనే మౌలానా ఆజాద్ గొప్ప రాజనీతిజ్ఞుడుగా గుర్తింపు పొందారని గుర్తు చేశారు. మనం అధికారం గురించి ఎలా ఆలోచించాలో అందరికీ దిశానిర్దేశం చేశారన్నారు. ఈ సమావేశంలో రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్, ప్రొఫెసర్ షౌన్నా రోడ్రిగ్స్, ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఇంతియాజ్, ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ సజ్జాద్ తదితరులు పాల్గొన్నారు.

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد مذاکرے کا مصنف سے ملاقات کے ساتھ اختتام

حیدرآباد 18/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے آج ''مصنف سے ملاقات'' پروگرام میں ممتاز اسکالر پروفیسر سید عرفان حبیب کی کتاب ''مولانا آزاد: اے لائف'' کی رسم اجراء انجام دی۔ کتاب پر مباحثہ کے ساتھ مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کی جانب سے دو روزہ پروگرام ''مولانا ابوالکلام آزاد'' کا اختتام ہوا۔ مباحثہ میں پروفیسر امتیاز حسنین، چیئر پروفیسر، مولانا آزاد، مانو، پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو، ڈاکٹر شاؤنا راڈریکس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے حصہ لیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریکس نے عصر حاضر میں مولانا آزاد کی معنویت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پروفیسر عرفان حبیب کی کتاب پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ کتاب مولانا آزاد کے سے متعلق ہونے کے باوجود اس میں عصری ہندوستان میں آزاد کے افکار کی معنویت پر اظہار خیال سے گریز نہیں کیا۔ پروفیسر محمد سجاد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 1948ء میں جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر کی گئی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کس طرح انہوں نے علماء کو سیاست میں حصہ لینے کے لیے راضی کیا اور کثیر اللسانیت کو فروغ دیا۔ ڈاکٹر عامر علی نے کہا کہ ''مولانا آزاد جو ہندوستان کے قدآور سیاستداں ہیں نے ہمیں اقتدار کے حصول کی راہ دکھائی ہے۔'' پروفیسر امتیاز حسنین نے مولانا آزاد کے اسلوب کے انتخاب پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کی تقاریر اور ان کے مختلف زبانوں پر عبور پر تحقیق ہونی چاہیے۔ جناب دانش اقبال نے مولانا آزاد کی جدیدیت اور اس سے جڑے تصورات پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ نے اجلاس کی صدارت کی اور شرکاء کی تقاریر پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسوسیٹ پروفیسر شعبہ اردو نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔

منصف 19 AUG 2023

پروفیسر غلام حسین کے انتقال پر مانو میں تعزیتی اجلاس

حیدرآباد، 18/ اگست (پریس نوٹ) پروفیسر غلام حسین انتہائی خوش مزاج اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ اردو زبان و ادب کی خدمت ان کا شیوہ تھا۔ شہرت کے بجائے خاموشی سے کام کرنے والے کا ہمارے درمیان سے یوں اچانک چلے جانا ایک بڑا خسارہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے صدر شعبۂ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے کیا۔ شعبۂ اردو مانو میں کل منعقد تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ پروفیسر غلام حسین کی رحلت نے مجھے ایک مخلص دوست سے محروم کر دیا جن سے میرے دیرینہ تعلقات تھے۔ اس موقع پر شعبۂ اردو کے اسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ پروفیسر غلام حسین، مادھو کالج، اجین (مدھیہ پردیش) کے صدر شعبۂ اردو تھے۔ آبائی وطن یوپی کا ضلع بستی تھا مگر اجین میں رہ کر پوری زندگی اردو کی خدمت کرتے رہے جو آسان کام نہ تھا۔ ادبی رسائل میں ان کے مضامین شائع ہوتے رہتے تھے۔ واضح رہے کہ 14 اگست کو حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث پروفیسر غلام حسین کا اجین میں انتقال ہو گیا۔ وصیت کے مطابق جسد خاکی کو بستی لے جایا گیا اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ شعبہ کے دیگر اساتذہ پروفیسر مسرت جہاں، ڈاکٹر ابوشہیم خان، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر بدر سلطانہ اور ڈاکٹر جابر حمزہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اجلاس کا آغاز ریسرچ اسکالر محمد سلیم کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جبکہ نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر محمد ارشد ہمراز نے انجام دیے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی دعا پر جلسے کا اختتام ہوا۔ شعبۂ اردو کے اساتذہ، ریسرچ اسکالر، طلباء و طالبات کے علاوہ پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈاکٹر محمود کاظمی، ڈاکٹر احمد خان اور ڈاکٹر محمد اکبر و دیگر نے شرکت کی۔

راشٹریہ سہارا

پروفیسر غلام حسین کے انتقال پر
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد

حیدر آباد، 18/ اگست (پریس نوٹ) پروفیسر غلام حسین انتہائی خوش مزاج اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ اردو زبان و ادب کی خدمت ان کا شیوہ تھا۔ شہرت کے بجائے خاموشی سے کام کرنے والے کا ہمارے درمیان سے یوں اچانک چلے جانا ایک بڑا خسارہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے صدر شعبۂ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے کیا۔ شعبۂ اردو مانو میں کل منعقد تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے مزید کہا کہ پروفیسر غلام حسین کی رحلت نے مجھے ایک مخلص دوست سے محروم کر دیا جن سے میرے دیرینہ تعلقات تھے۔ اس موقع پر شعبۂ اردو کے اسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ پروفیسر غلام حسین، مادھو کالج، اجین (مدھیہ پردیش) کے صدر شعبۂ اردو تھے۔ آبائی وطن یوپی کا ضلع بستی تھا مگر اجین میں رہ کر پوری زندگی اردو کی خدمت کرتے رہے جو آسان کام نہ تھا۔ ادبی رسائل میں ان کے مضامین شائع ہوتے رہتے تھے۔ واضح رہے کہ 14 اگست کو حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث پروفیسر غلام حسین کا اجین میں انتقال ہو گیا۔ وصیت کے مطابق جسد خاکی کو بستی لے جایا گیا اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ شعبہ کے دیگر اساتذہ پروفیسر مسرت جہاں، ڈاکٹر ابوشہیم خان، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر بدر سلطانہ اور ڈاکٹر جابر حمزہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اجلاس کا آغاز ریسرچ اسکالر محمد سلیم کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جبکہ نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر محمد ارشد ہمراز نے انجام دیے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی دعا پر جلسے کا اختتام ہوا۔ شعبۂ اردو کے اساتذہ، ریسرچ اسکالر، طلباء و طالبات کے علاوہ پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈاکٹر محمود کاظمی، ڈاکٹر احمد خان اور ڈاکٹر محمد اکبر و دیگر نے شرکت کی۔

Al Hayat, 19-08-2023

اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد مذاکرے کا مصنف سے ملاقات کے ساتھ اختتام

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے آج "مصنف سے ملاقات" پروگرام میں ممتاز اسکالر پروفیسر سید عرفان حبیب کی کتاب "مولانا آزاد: اے لائف" کی رسم اجرا انجام دی۔ کتاب پر مباحثہ کے ساتھ مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے دو روزہ پروگرام "مولانا ابوالکلام آزاد" کا اختتام ہوا۔ مباحثہ میں پروفیسر امتیاز حسنین، چیئر پروفیسر، مولانا آزاد، مانو؛ پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو؛ ڈاکٹر شاؤنا راڈریکس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے حصہ لیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریکس نے عصر حاضر میں مولانا آزاد کی معنویت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پروفیسر عرفان حبیب کی کتاب پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ کتاب مولانا آزاد کے سے متعلق ہونے کے باوجود اس میں عصری ہندوستان میں آزاد کے افکار کی معنویت پر اظہار خیال سے گریز نہیں کیا۔ پروفیسر محمد سجاد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 1948ء میں جلسہ تقسیم اسناد کے موقعے پر کی گئی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کس طرح انہوں نے علما کو سیاست میں حصہ لینے کے لیے راضی کیا اور کثیر اللسانیت کو فروغ دیا۔ ڈاکٹر عامر علی نے کہا کہ "مولانا آزاد جو ہندوستان کے قد آور سیاستداں ہیں نے ہمیں اقتدار کے حصول کی راہ دکھائی ہے۔" پروفیسر امتیاز حسنین نے مولانا آزاد کے اسلوب کے انتخاب پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کی تقاریر اور ان کے مختلف زبانوں پر عبور پر تحقیق ہونی چاہیے۔ جناب دانش اقبال نے مولانا آزاد کی جدیدیت اور اس سے جڑے تصورات پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ نے اجلاس کی صدارت کی اور شرکاء کی تقاریر پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسوسیئٹ پروفیسر شعبہ اردو نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔

Asre Hasir, 19-08-2023

اردو یونیورسٹی میں ”مصنف سے ملاقات“ پروگرام

مولانا آزاد مذاکرے کے ساتھ اختتام پذیر

حیدرآباد، 18 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین

الحسن نے آج ”مصنف سے ملاقات“ پروگرام میں ممتاز اسکالر پروفیسر سید عرفان حبیب کی کتاب ”مولانا آزاد: اے لائف“ کی رسم اجراء انجام دی۔ کتاب پر مباحثہ کے ساتھ مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے دو روزہ پروگرام ”مولانا ابوالکلام آزاد“ کا اختتام ہوا۔ مباحثہ میں پروفیسر امتیاز حسنین، چیئر پروفیسر، مولانا آزاد، مانو؛ پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو؛ ڈاکٹر شاؤنا راڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے حصہ لیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈریگس نے عصر حاضر میں مولانا آزاد کی معنویت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پروفیسر عرفان حبیب کی کتاب پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ کتاب مولانا آزاد کے سے متعلق ہونے کے باوجود اس میں عصری ہندوستان میں آزاد کے افکار کی معنویت پر اظہار خیال سے گریز نہیں کیا۔ پروفیسر محمد سجاد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 1948ء میں جلسۂ تقسیم اسناد کے موقعے پر کی گئی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کس طرح انہوں نے علماء کو سیاست میں حصہ لینے کے لیے راضی کیا اور کثیر اللسانیت کو فروغ دیا۔ ڈاکٹر عامر علی نے کہا کہ ”مولانا آزاد جو ہندوستان کے قد آور سیاستداں ہیں نے ہمیں اقتدار کے حصول کی راہ دکھائی ہے۔“ پروفیسر امتیاز حسنین نے مولانا آزاد کے اسلوب کے انتخاب پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کی تقاریر اور ان کے مختلف زبانوں پر عبور پر تحقیق ہونی چاہیے۔ جناب دانش اقبال نے مولانا آزاد کی جدیدیت اور اس سے جڑے تصورات پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ نے اجلاس کی صدارت کی اور شرکاء کی تقاریر پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسوسیئٹ پروفیسر شعبہ اردو نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔

Aadab Telangana, 19-08-2023

اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد مذاکرے کا مصنف سے ملاقات کے ساتھ اختتام

حیدرآباد، 18 اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے آج ''مصنف سے ملاقات'' پروگرام میں ممتاز اسکالر پروفیسر سید عرفان حبیب کی کتاب ''مولانا آزاد: اے لائف'' کی رسم اجراء انجام دی۔ کتاب پر مباحثہ کے ساتھ مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے دو روزہ پروگرام ''مولانا ابوالکلام آزاد'' کا اختتام ہوا۔ مباحثہ میں پروفیسر امتیاز حسنین، چیئر پروفیسر، مولانا آزاد، مانو؛ پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو؛ ڈاکٹر شاہ نارا وڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے حصہ لیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر شاہ نارا روڈریگس نے عصر حاضر میں مولانا آزاد کی معنویت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پروفیسر عرفان حبیب کی کتاب پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ کتاب مولانا آزاد سے متعلق ہونے کے باوجود اس میں عصری ہندوستان میں آزاد کے افکار کی معنویت پر اظہار خیال سے گریز نہیں کیا۔ پروفیسر محمد سجاد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 1948ء میں جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر کی گئی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کس طرح انہوں نے علماء کو سیاست میں حصہ لینے کے لیے راضی کیا اور کثیر اللسانیت کو فروغ دیا۔ ڈاکٹر عامر علی نے کہا کہ ''مولانا آزاد جو ہندوستان کے قد آور سیاستداں ہیں نے ہمیں اقتدار کے حصول کی راہ دکھائی ہے۔'' پروفیسر امتیاز حسنین نے مولانا آزاد کے اسلوب کے انتخاب پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کی تقاریر اور ان کے مختلف زبانوں پر عبور پر تحقیق ہونی چاہیے۔ دانش اقبال نے مولانا آزاد کی جدیدیت اور اس سے جڑے تصورات پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ نے اجلاس کی صدارت کی اور شرکاء کی تقاریر پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر فیروز عالم، ایسوسیٹ پروفیسر شعبہ اردو نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔

Saeban, 19-08-2023

اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد مذاکرے کا مصنف سے ملاقات کے ساتھ اختتام

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے آج ''مصنف سے ملاقات'' پروگرام میں ممتاز اسکالر پروفیسر سید عرفان حبیب کی کتاب ''مولانا آزاد: اے لائف'' کی رسم اجراء انجام دی۔ کتاب پر مباحثہ کے ساتھ مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کی جانب سے دو روزہ پروگرام ''مولانا ابوالکلام آزاد'' کا اختتام ہوا۔ مباحثہ میں پروفیسر امتیاز حسنین، چیئر پروفیسر، مولانا آزاد، مانو؛ پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو؛ ڈاکٹر شاؤنا راڈ ریکس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے حصہ لیا۔

پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر شاؤنا روڈ ریکس نے عصر حاضر میں مولانا آزاد کی معنویت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پروفیسر عرفان حبیب کی کتاب پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ کتاب مولانا آزاد کے سے متعلق ہونے کے باوجود اس میں عصری ہندوستان میں آزاد کے افکار کی معنویت پر اظہار خیال سے گریز نہیں کیا۔

Saeban, 19-08-2023

پروفیسر غلام حسین کے انتقال پر مانو میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد

حیدرآباد (پریس نوٹ) پروفیسر غلام حسین انتہائی خوش مزاج اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ اردو زبان وادب کی خدمت ان کا شیوہ تھا۔ شہرت کے بجائے خاموشی سے کام کرنے والے کا ہمارے درمیان سے یوں اچانک چلے جانا ایک بڑا خسارہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے صدر شعبۂ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے کیا۔ شعبۂ اردو مانو میں کل منعقد تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے مزید کہا کہ پروفیسر غلام حسین کی رحلت نے مجھے ایک مخلص دوست سے محروم کر دیا جن سے میرے دیرینہ تعلقات تھے۔ اس موقع پر شعبۂ اردو کے اسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ پروفیسر غلام حسین، مادھو کالج، اجین (مدھیہ پردیش) کے صدر شعبۂ اردو تھے۔ آبائی وطن یو پی کا ضلع بستی تھا مگر اجین میں رہ کر پوری زندگی اردو کی خدمت کرتے رہے جو آسان کام نہ تھا۔ ادبی رسائل میں ان کے مضامین شائع ہوتے رہتے تھے۔ واضح رہے کہ 14 اگست کو حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث پروفیسر غلام حسین کا اجین میں انتقال ہو گیا۔ وصیت کے مطابق جسد خاکی کو بستی لے جایا گیا اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ شعبہ کے دیگر اساتذہ پروفیسر مسرت جہاں، ڈاکٹر ابو شہیم خان، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر بدر سلطانہ اور ڈاکٹر جابر حمزہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اجلاس کا آغاز ریسرچ اسکالر محمد سلیم کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جبکہ نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر محمد ارشد ہمراز نے انجام دیے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی دعا پر جلسے کا اختتام ہوا۔ شعبۂ اردو کے اساتذہ، ریسرچ اسکالر، طلباء وطالبات کے علاوہ پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈاکٹر محمود کاظمی، ڈاکٹر احمد خان اور ڈاکٹر محمد اکبر و دیگر نے شرکت کی۔

THE DAILY TAMEEL IRSHAD 19-08-2023

اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد مذاکرے کا مصنف سے ملاقات کے ساتھ اختتام

حیدرآباد، 18/ اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے آج ''مصنف سے ملاقات'' پروگرام میں ممتاز اسکالر پروفیسر سید عرفان حبیب کی کتاب ''مولانا آزاد: اے لائف'' کی رسم اجراء انجام دی۔ کتاب پر مباحثہ کے ساتھ مولانا آزاد چیئر اور شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے دو روزہ پروگرام ''مولانا ابوالکلام آزاد'' کا اختتام ہوا۔ مباحثہ میں پروفیسر امتیاز حسنین، چیئر پروفیسر، مولانا آزاد، مانو؛ پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو؛ ڈاکٹر شاؤنتا روڈریگس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے حصہ لیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر شاؤنتا روڈریگس نے عصر حاضر میں مولانا آزاد کی معنویت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پروفیسر عرفان حبیب کی کتاب پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ کتاب مولانا آزاد کے سے متعلق ہونے کے باوجود اس میں عصری ہندوستان میں آزاد کے افکار کی معنویت پر اظہار خیال سے گریز نہیں کیا۔ پروفیسر محمد سجاد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 1948ء میں جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر کی گئی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کس طرح انہوں نے علماء کو سیاست میں حصہ لینے کے لیے راضی کیا اور کثیر اللسانیت کو فروغ دیا۔ ڈاکٹر عامر علی نے کہا کہ ''مولانا آزاد جو ہندوستان کے قد آور سیاستدان ہیں نے ہمیں اقتدار کے حصول کی راہ دکھائی ہے۔'' پروفیسر امتیاز حسنین نے مولانا آزاد کے اسلوب کے انتخاب پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کی تقاریر اور ان کے مختلف زبانوں پر عبور پر تحقیق ہونی چاہیے۔ جناب دانش اقبال نے مولانا آزاد کی جدیدیت اور اس سے جڑے تصورات پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر دانش معین، صدر شعبۂ تاریخ نے اجلاس کی صدارت کی اور شرکاء کی تقاریر پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسوسیئٹ پروفیسر شعبۂ اردو نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔

Urdu Action 19-08-2023

اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد مذاکرے کا مصنف سے ملاقات کے ساتھ اختتام

حیدرآباد، 18/ اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے آج ''مصنف سے ملاقات'' پروگرام میں ممتاز اسکالر پروفیسر سید عرفان حبیب کی کتاب ''مولانا آزاد: اے لائف'' کی رسم اجرا انجام دی۔

کتاب پر مباحثہ کے ساتھ مولانا آزاد چیئر اور شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کی جانب سے دو روزہ پروگرام ''مولانا ابوالکلام آزاد'' کا اختتام ہوا۔ مباحثہ میں پروفیسر امتیاز حسنین، چیئر پروفیسر، مولانا آزاد، مانو، پروفیسر محمد سجاد، اے ایم یو، ڈاکٹر شاذ و ناز رابرٹس، ارلی کیریئر فیلو، کولمبیا یونیورسٹی، امریکہ اور ڈاکٹر عامر علی، جے این یو، دہلی نے حصہ لیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر شاذ و ناز رابرٹس نے عصر حاضر میں مولانا آزاد کی معنویت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پروفیسر عرفان حبیب کی کتاب پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ کتاب مولانا آزاد کے سے متعلق ہونے کے باوجود اس میں عصری ہندوستان میں آزاد کے افکار کی معنویت پر اظہار خیال سے گریز نہیں کیا۔

پروفیسر محمد سجاد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 1948ء میں جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر کی گئی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کس طرح انہوں نے علماء کو سیاست میں حصہ لینے کے لیے راضی کیا اور کثیر الثقافتیت کو فروغ دیا۔ ڈاکٹر عامر علی نے کہا کہ ''مولانا آزاد جو ہندوستان کے قد آور سیاستداں ہیں نے ہمیں اقتدار کے حصول کی راہ دکھائی ہے۔'' پروفیسر امتیاز حسنین نے مولانا آزاد کے اسلوب کے انتخاب پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کی تقاریر اور ان کے مختلف زبانوں پر عبور پر تحقیق ہونی چاہیے۔ جناب دانش اقبال نے مولانا آزاد کی جدیدیت اور اس سے جڑے تصورات پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ نے اجلاس کی صدارت کی اور شرکاء کی تقاریر پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر فیروز عالم، اسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ اردو نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔

Urdu Action 19-08-2023

پروفیسر غلام حسین کے انتقال پر مانو میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد

حیدرآباد، 18/اگست (پریس نوٹ) پروفیسر غلام حسین انتہائی خوش مزاج اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ اردو زبان وادب کی خدمت ان کا شیوہ تھا۔ شہرت کے بجائے خاموشی سے کام کرنے والے کا ہمارے درمیان سے یوں اچانک چلے جانا ایک بڑا خسارہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے صدر شعبۂ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے کیا۔ شعبۂ اردو مانو میں کل منعقد تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے مزید کہا کہ پروفیسر غلام حسین کی رحلت نے مجھے ایک مخلص دوست سے محروم کردیا جن سے میرے دیرینہ تعلقات تھے۔ اس موقع پر شعبۂ اردو کے اسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ پروفیسر غلام حسین، مادھو کالج، اجین (مدھیہ پردیش) کے صدر شعبۂ اردو تھے۔ آبائی وطن یوپی کا ضلع بستی تھا مگر اجین میں رہ کر پوری زندگی اردو کی خدمت کرتے رہے جو آسان کام نہ تھا۔ ادبی رسائل میں ان کے مضامین شائع ہوتے رہتے تھے۔ واضح رہے کہ 14 اگست کو حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث پروفیسر غلام حسین کا اجین میں انتقال ہوگیا۔ وصیت کے مطابق جسد خاکی کو بستی لے جایا گیا اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ شعبہ کے دیگر اساتذہ پروفیسر مسرت جہاں، ڈاکٹر ابوشہیم خان، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر بدر سلطانہ اور ڈاکٹر جابر حمزہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اجلاس کا آغاز ریسرچ اسکالر محمد سلیم کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جبکہ نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر محمد ارشد ہمراز نے انجام دیے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی دعا پر جلسے کا اختتام ہوا۔ شعبۂ اردو کے اساتذہ، ریسرچ اسکالر، طلباء وطالبات کے علاوہ پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈاکٹر محمود کاظمی، ڈاکٹر احمد خان اور ڈاکٹر محمد اکبر ودیگر نے شرکت کی۔

AL HAYAT 19-08-2023

پروفیسر غلام حسین کے انتقال پر مانو میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد

الحیات نیوز سروس

حیدر آباد: پروفیسر غلام حسین انتہائی خوش مزاج اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ اردو زبان وادب کی خدمت ان کا شیوہ تھا۔ شہرت کے بجائے خاموشی سے کام کرنے والے کا ہمارے درمیان سے یوں اچانک چلے جانا ایک بڑا خسارہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریا بادی نے کیا۔ شعبہ اردو مانو میں کل منعقد تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے مزید کہا کہ پروفیسر غلام حسین کی رحلت نے مجھے ایک مخلص دوست سے محروم کر دیا جن سے میرے دیرینہ تعلقات تھے۔ اس موقع پر شعبہ اردو کے اسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر فیروز عالم نے کہا کہ پروفیسر غلام حسین ، مادھو کالج، اجین (مدھیہ پردیش) کے صدر شعبہ اردو تھے۔ آبائی وطن یوپی کا ضلع بستی تھا مگر اجین میں رہ کر پوری زندگی اردو کی خدمت کرتے رہے جو آسان کام نہ تھا۔ ادبی رسائل میں ان کے مضامین شائع ہوتے رہتے تھے۔ واضح رہے کہ 14 اگست کو حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث پروفیسر غلام حسین کا اجین میں انتقال ہوگیا۔ وصیت کے مطابق جسد خاکی کو بستی لے جایا گیا اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ شعبہ کے دیگر اساتذہ پروفیسر مسرت جہاں، ڈاکٹر ابو شہیم خان، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر بدر سلطانہ اور ڈاکٹر جابر حمزہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اجلاس کا آغاز ریسرچ اسکالر محمد سلیم کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جبکہ نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر محمد ارشد ہمراز نے انجام دیے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی دعا پر جلسے کا اختتام ہوا۔ شعبہ اردو کے اساتذہ، ریسرچ اسکالر، طلبا و طالبات کے علاوہ پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈاکٹر محمود کاظمی، ڈاکٹر احمد خان اور ڈاکٹر محمد اکبر و دیگر نے شرکت کی۔

رہنمائے دکن

21 AUG 2023

مانو میں بی ایس سی فیشن ٹیکنالوجی کے داخلے کی آخری تاریخ میں توسیع

حیدرآباد، 20/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2023-24 کے لیے فیشن ٹیکنالوجی و انٹیریر ڈیزائن کے کورس میں آن لائن داخلے کی آخری تاریخ میں 31/اگست تک توسیع کی گئی ہے۔ حیدرآباد کیمپس میں ساما کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز کے اشتراک سے اسکول برائے ٹیکنالوجی کے تحت فیشن ٹیکنالوجی و انٹیریر ڈیزائن میں بی ایس سی، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ پروگرامس میں داخلے دیئے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ لکھنؤ کیمپس میں بھی ساما کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز کے اشتراک سے اسکول برائے ٹیکنالوجی کے تحت فیشن ٹیکنالوجی میں ڈپلوما، سرٹیفکیٹ کورس میں داخلے کے لیے آن لائن درخواستیں داخل کی جاسکتی ہیں۔ عمومی ہدایات و اہلیت کی معلومات یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in پر دستیاب ہے۔ تفصیلات یا کسی وضاحت کے لیے admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

اعتماد

مانو میں بی ایس سی فیشن ٹیکنالوجی میں داخلے، آخری تاریخ میں توسیع

حیدرآباد، 20/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2023-24 کے لیے فیشن ٹیکنالوجی و انٹیریر ڈیزائن کے کورس میں آن لائن داخلے کی آخری تاریخ میں 31/اگست تک توسیع کی گئی ہے۔ حیدرآباد کیمپس میں ساما کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز کے اشتراک سے اسکول برائے ٹیکنالوجی کے تحت فیشن ٹیکنالوجی و انٹیریر ڈیزائن میں بی ایس سی، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ پروگرامس میں داخلے دیئے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ لکھنؤ کیمپس میں بھی ساما کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز کے اشتراک سے اسکول برائے ٹیکنالوجی کے تحت فیشن ٹیکنالوجی میں ڈپلوما، سرٹیفکیٹ کورس میں داخلے کے لیے آن لائن درخواستیں داخل کی جاسکتی ہیں۔ عمومی ہدایات و اہلیت کی معلومات یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in پر دستیاب ہے۔ تفصیلات یا کسی وضاحت کے لیے admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

Telangana Today

HYDERABAD

Last date extended

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has extended the last date for online submission of application form for admission into certificate, diploma, and undergraduate programmes in Fashion Technology and Interior Design up to August 31. Details are available on the University website *www.manuu.edu.in.*

Sakshi

'మనూ'లో ఫ్యాషన్ టెక్నాలజీ, ఇంటీరియర్ డిజైన్ అడ్మిషన్లు

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఫ్యాషన్ టెక్నాలజీ, ఇంటీరియర్ డిజైన్ కోర్సులలో అడ్మిషన్లకు దరఖాస్తులు ఆహ్వానిస్తున్నట్లు 'మనూ' అడ్మిషన్స్ డైరెక్టరేట్ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ ఎం వనజ ఆదివారం తెలిపారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో డిప్లొమో, అండర్ గ్రాడ్యుయేట్ ప్రోగ్రామ్‌లలో ప్రవేశానికి దరఖాస్తు ఫారమ్‌లను ఆన్‌లైన్‌లో సమర్పించడానికి చివరి తేదీని ఆగస్టు 31వ తేదీ వరకు పొడిగించామన్నారు. పూర్తి వివరాలకు యూనివర్సిటీ వెబ్‌సైట్‌ను చూడాలన్నారు.

راشٹریہ سہارا

مانو میں بی ایس سی فیشن ٹیکنالوجی کے داخلے کی آخری تاریخ میں توسیع

حیدرآباد، 20/اگست (راست) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2023-24 کیلئے فیشن ٹیکنالوجی و انٹیریر ڈیزائن کے کورس میں آن لائن داخلے کی آخری تاریخ میں 31/اگست تک توسیع کی گئی ہے۔ حیدرآباد کیمپس میں ساما کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز کے اشتراک سے اسکول برائے ٹیکنالوجی کے تحت فیشن ٹیکنالوجی و انٹیریر ڈیزائن میں بی ایس سی، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ پروگرامس میں داخلے دیئے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ لکھنؤ کیمپس میں بھی ساما کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز کے اشتراک سے اسکول برائے ٹیکنالوجی کے تحت فیشن ٹیکنالوجی میں ڈپلوما و سرٹیفکیٹ کورس میں داخلے کیلئے آن لائن درخواستیں داخل کی جاسکتی ہیں۔ عمومی ہدایات و اہلیت کی معلومات یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in پر دستیاب ہے۔ تفصیلات یا کسی وضاحت کیلئے admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

اعتماد

21 AUG 2023

محمد سعادت حسین کو تعلیم میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 20 / اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت (کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ) کے اسکالر محمد سعادت حسین ولد محمد صداقت حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ثانوی اسکول کے سماجی علوم اساتذہ کا ٹیکنالوجیکل پیڈاگوجیکل کانٹینٹ نالج اور سیلف ایفیکیسی۔ ایک مطالعہ'' ڈاکٹر ظفر اقبال زیدی، اسسٹنٹ پروفیسر سی ٹی ای دربھنگہ، نگران اور ڈاکٹر صداقت علی خان، اسوسیٹ پروفیسر سی ٹی ای بیدر، شریک نگران کے تحت مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 15 / جون کو منعقد ہوا تھا۔

Sakshi

'మనూ' విద్యార్థికి పీహెచ్‌డీ

ఎండీ సాదత్‌హుస్సేన్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో పరిశోధక విద్యార్థి ఎండీ సాదత్ హుస్సేన్‌కు పీహెచ్‌డీ డిగ్రీని ప్రకటించారు. దర్భంగా సీటీఈ అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ జాఫర్ ఇక్బాల్‌జైదీ పర్యవేక్షణలో ఆయన 'టెక్నలాజికల్ పెడగోగికల్ కంటెంట్ నాలెడ్జ్ అండ్ సెల్ఫ్ ఎఫిషియసీ ఆఫ్ సెకండరీ స్కూల్ సోషల్ స్టడీస్ టీచర్స్- ఏ స్టడీ' అనే అంశంపై పరిశోధన చేశారు. దీన్ని పరిశీలించి ఆయనకు పీహెచ్‌డీ డిగ్రీని ప్రకటించారు.

رہنمائے دکن

محمد سعادت حسین کو تعلیم میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 20 / اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت (کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ) کے اسکالر محمد سعادت حسین ولد محمد صداقت حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ثانوی اسکول کے سماجی علوم اساتذہ کا ٹیکنالوجیکل پیڈاگوجیکل کانٹینٹ نالج اور سیلف ایفیکیسی۔ ایک مطالعہ'' ڈاکٹر ظفر اقبال زیدی، اسسٹنٹ پروفیسر سی ٹی ای دربھنگہ، نگران اور ڈاکٹر صداقت علی خان، اسوسیٹ پروفیسر سی ٹی ای بیدر، شریک نگران کے تحت مکمل کیا۔

21 AUG 2023

اعتماد

G20 ممالک میں فلموں کی مشترکہ تیاری پر مانو میں لیکچر

حیدرآباد، 20؍اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام معلوماتی لیکچر "G20 ممالک میں فلموں کی مشترکہ تیاری کے امکانات" کا 22؍اگست کو پریویو تھیٹر میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ جناب وکرم جیت رائے، سابق صدر نشین فلم فیسلیٹیشن آفس، نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن آف انڈیا، حکومت ہند لیکچر دیں گے۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی و پروگرام ڈائرکٹر کے بموجب پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔

راشٹریہ سہارا

G20 ممالک میں فلموں کی مشترکہ تیاری پر مانو میں لیکچر

حیدرآباد، 20؍اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام معلوماتی لیکچر "G20 ممالک میں فلموں کی مشترکہ تیاری کے امکانات" کا 22؍اگست کو پریویو تھیٹر میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ وکرم جیت رائے، سابق صدر نشین فلم فیسلیٹیشن آفس، نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن آف انڈیا، حکومت ہند لیکچر دیں گے۔ رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی و پروگرام ڈائرکٹر کے بموجب پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ عامر بدر، پروگرام کے کنوینر ہیں۔

Sakshi

రేపు 'మనూ'లో నాలెడ్జ్ సిరీస్ ఎన్‌రిచ్‌మెంట్ లెక్చర్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఈనెల 22వ తేదీన 'మనూ' 5వ నాలెడ్జ్ సిరీస్ ఎన్‌రిచ్‌మెంట్ లెక్చర్‌ను నిర్వహించేందుకు ఏర్పాట్లు చేసినట్లు ఐఎంసీ డైరెక్టర్ రిజ్వాన్ అహ్మద్ తెలిపారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని ఇన్‌స్ట్రక్షనల్ మీడియా సెంటర్ (ఐఎంసీ) ఆధ్వర్యంలో ఈ లెక్చర్‌ను నిర్వహిస్తామన్నారు. ఎన్ఎఫ్‌డీసీ ఫిల్మ్ ఫెసిలిటేషన్ మాజీ హెడ్ విక్రమ్‌జిత్‌రాయ్ ప్రత్యేక ఉపన్యాసం చేస్తారన్నారు. 'జీ-20 దేశాల మధ్య చలనచిత్ర సహ-నిర్మాణ సాధ్యాసాధ్యాలు' అనే అంశంపై ఆయన ప్రత్యేక ఉపన్యాసం చేస్తారన్నారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని ఐఎంసీ ప్రివ్యూ థియేటర్‌లో జరిగే ఈ కార్యక్రమం ఉదయం 11.30 గంటలకు ప్రారంభమయ్యే ఈ కార్యక్రమానికి వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ అధ్యక్షత వహిస్తారన్నారు. ఈ కార్యక్రమంలో ఐఎంసీ కన్వీనర్, నిర్మాత ఎండీ అమీర్ బదర్ కూడా పాల్గొంటారని ఆయన పేర్కొన్నారు.

رہنمائے دکن

G20 ممالک میں فلموں کی مشترکہ تیاری پر مانو میں لیکچر

حیدرآباد، 20؍اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام معلوماتی لیکچر "G20 ممالک میں فلموں کی مشترکہ تیاری کے امکانات" کا 22؍اگست کو پریویو تھیٹر میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ جناب وکرم جیت رائے، سابق صدر نشین، فلم فیسلیٹیشن آفس، نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن آف انڈیا، حکومت ہند لیکچر دیں گے۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی و پروگرام ڈائرکٹر کے بموجب پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ جناب عامر بدر، پروگرام کے کنوینر ہیں۔

Aadab Telangana, 21-08-2023

مانو میں بی ایس سی فیشن ٹیکنالوجی کے داخلے کی آخری تاریخ میں توسیع

حیدرآباد، 20/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2023-24 کے لیے فیشن ٹیکنالوجی و انٹیریر ڈیزائن کے کورسس میں آن لائن داخلے کی آخری تاریخ میں 31/اگست تک توسیع کی گئی ہے۔ حیدرآباد کیمپس میں سمانا کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز کے اشتراک سے اسکول برائے ٹیکنالوجی کے تحت فیشن ٹیکنالوجی و انٹیریر ڈیزائن میں بی ایس سی، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ پروگرامس میں داخلے دیئے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ لکھنؤ کیمپس میں بھی سمانا کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز کے اشتراک سے اسکول برائے ٹیکنالوجی کے تحت فیشن ٹیکنالوجی میں ڈپلوما و سرٹیفکیٹ کورسس میں داخلے کے لیے آن لائن درخواستیں داخل کی جاسکتی ہیں۔ عمومی ہدایات و اہلیت کی معلومات یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in پر دستیاب ہے۔ تفصیلات یا کسی وضاحت کے لیے admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

Aadab Telangana, 21-08-2023

G20 ممالک میں فلموں کی مشترکہ تیاری پر مانو میں لیکچر

حیدرآباد، 20/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے زیراہتمام معلوماتی لیکچر ''G20 ممالک میں فلموں کی مشترکہ تیاری کے امکانات'' کا 22/اگست کو پریویو تھیٹر میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ جناب وکرم جیت رائے، سابق صدر نشین، فلم فیلسیٹیشن آفس، نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن آف انڈیا، حکومت ہند لیکچر دیں گے۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی و پروگرام ڈائرکٹر کے بموجب پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ جناب عامر بدر، پروگرام کے کنوینر ہیں۔

Sach ki awaz
21-08-2023

محمد سعادت حسین کو تعلیم میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت (کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ) کے اسکالر محمد سعادت حسین ولد محمد صداقت حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "ثانوی اسکول کے سماجی علوم اساتذہ کا ٹیکنالوجیکل پیڈاگوجیکل کانٹینٹ نالج اور سیلف ایفیکیسی۔ ایک مطالعہ" ڈاکٹر مظفر اقبال زیدی، اسسٹنٹ پروفیسر سی ٹی ای دربھنگہ، نگران اور ڈاکٹر صداقت علی خان، اسوسی ایٹ پروفیسر سی ٹی ای بیدر، شریک نگران کے تحت مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 15 ؍جون کو منعقد ہوا تھا۔

Siyasi Taqdeer, 21-08-2023

مانو میں بی ایس سی فیشن ٹیکنالوجی کے داخلے کی آخری تاریخ میں توسیع

حیدرآباد، 20/اگست (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2023-24 کے لیے فیشن ٹیکنالوجی وانٹیریر ڈیزائن کے کورس میں آن لائن داخلے کی آخری تاریخ میں 31/اگست تک توسیع کی گئی ہے۔ حیدرآباد کیمپس میں سمانا کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز کے اشتراک سے اسکول برائے ٹیکنالوجی کے تحت فیشن ٹیکنالوجی وانٹیریر ڈیزائن میں بی ایس سی، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ پروگرامس میں داخلے دیئے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ لکھنؤ کیمپس میں بھی سمانا کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز کے اشتراک سے اسکول برائے ٹیکنالوجی کے تحت فیشن ٹیکنالوجی میں ڈپلوما وسرٹیفکیٹ کورس میں داخلے کے لیے آن لائن درخواستیں داخل کی جاسکتی ہیں۔ عمومی ہدایات واہلیت کی معلومات یونیورسٹی ویب سائٹ manuu.edu.in پر دستیاب ہے۔ تفصیلات یا کسی وضاحت کے لیے admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔

Siyasi Taqdeer, 21-08-2023

G20 ممالک میں فلموں کی مشترکہ تیاری پر مانو میں لیکچر

حیدرآباد، 20/ اگست (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام معلوماتی لیکچر "G20 ممالک میں فلموں کی مشترکہ تیاری کے امکانات" کا 22/ اگست کو پریویو تھیٹر میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ جناب وکرم جیت رائے، سابق صدر نشین، فلم فیسلیٹیشن آفس، نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن آف انڈیا، حکومت ہند لیکچر دیں گے۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی و پروگرام ڈائرکٹر کے بموجب پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ جناب عامر بدر، پروگرام کے کنوینر ہیں۔

Siyasi Taqdeer, 21-08-2023

محمد سعادت حسین کو تعلیم میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 20/اگست (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم وتربیت (کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ) کے اسکالر محمد سعادت حسین ولد محمد صداقت حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "ثانوی اسکول کے سماجی علوم اساتذہ کا ٹیکنالوجیکل پیڈاگوجیکل کانٹینٹ نالج اور سیلف ایفیکیسی۔ ایک مطالعہ" ڈاکٹر ظفر اقبال زیدی، اسسٹنٹ پروفیسر ٹی ای دربھنگہ، نگران اور ڈاکٹر صداقت علی خان، اسوسیٹ پروفیسر ٹی ای بیدر، شریک نگران کے تحت مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 15/جون کو منعقد ہوا تھا۔

“Meet the Author” programme held at MANUU

By IND Today News Desk Last updated **Aug 18, 2023**

Hyderabad: Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) today released Prof. Syed Irfan Habib’s (formerly with Maulana Azad Chair, NUEPA, New Delhi) book “Maulana Azad, A Life” during “Meet the Author” programme held on the second day of Two day Event on Maulana Abul Kalam Azad organized by Maulana Azad Chair and Department of Mass Communication and Journalism, MANUU.

The Discussants, Dr Amir Ali, Dr. Shaunna Rodrigues, Prof. Syed Imtiaz Hasnain, Prof. Mohammad Sajjad deliberated on the book. Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar was also present.

Dr Amir Ali said that “Azad being the tallest statesman of India gave us the direction about how we conceive on power.

Dr Shaunna Rodrigues focused on the importance of his teachings and relevance in the present world. Speaking about the book by Prof. Habib, she mentioned “Despite being the history of Azad, this book does not shy away from the relevance in contemporary India”.

Prof. Syed Imtiaz Hasnain, Chair-Professor, Maulana Azad, MANUU highlighted the choice of Azad’s style. He offered an insight into his research on the content of his speech and his perfect command over the different languages.

Prof. Mohammad Sajjad mentioned about his convocation speech and how he convinced the Ulema’s to pursue politics and his contribution towards promoting multi linguistics.

Mr. Md Danish Iqbal spoke about Azad’s association with modernity and allied concepts.

Prof. Danish Moin, Head, Department History, MANUU presided the session and commented on the work presented by the panelists . Dr. Firoz Alam, Associate Professor, Department of Urdu convened the programme and proposed vote of thanks.

The Munsif Daily

Book on Maulana Azad released “Meet the Author” programme held at MANUU

Posted by: Posted by: Mohammed AmjadLast Updated: 18 August 2023

Hyderabad: Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) today released Prof. Syed Irfan Habib’s (formerly with Maulana Azad Chair, NUEPA, New Delhi) book “Maulana Azad, A Life” during “Meet the Author” programme held on the second day of Two day Event on Maulana Abul Kalam Azad organized by Maulana Azad Chair and Department of Mass Communication and Journalism, MANUU.

The Discussants, Dr Amir Ali, Dr. Shaunna Rodrigues, Prof. Syed Imtiaz Hasnain, Prof. Mohammad Sajjad deliberated on the book. Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar was also present.

Dr Amir Ali said that “Azad being the tallest statesman of India gave us the direction about how we conceive on power.

Dr Shaunna Rodrigues focused on the importance of his teachings and relevance in the present world. Speaking about the book by Prof. Habib, she mentioned “Despite being the history of Azad, this book does not shy away from the relevance in contemporary India”.

Prof. Syed Imtiaz Hasnain, Chair-Professor, Maulana Azad, MANUU highlighted the choice of Azad’s style. He offered an insight into his research on the content of his speech and his perfect command over the different languages.

Prof. Mohammad Sajjad mentioned about his convocation speech and how he convinced the Ulema’s to pursue politics and his contribution towards promoting multi linguistics.

Mr. Md Danish Iqbal spoke about Azad’s association with modernity and allied concepts.

Prof. Danish Moin, Head, Department History, MANUU presided the session and commented on the work presented by the panelists .

Dr. Firoz Alam, Associate Professor, Department of Urdu convened the programme and proposed vote of thanks.

MANUU offers Admission in Fashion Technology and Interior Design

By **IND Today News Desk** Last updated **Aug 20, 2023**

Hyderabad: **Maulana Azad National Urdu University** (MANUU) has extended the last date for online submission of application form for admission into Certificate, Diploma, Undergraduate programme in (**Fashion Technology & Interior Design**) upto August 31, 2023.

According to *Prof. M. Vanaja*, Director, Directorate of Admissions, considering the representations received from various stakeholders the date for submission of application form has been extended. The certificate, diploma and undergraduate programs in Fashion Technology and Interior Design in collaboration with *SAMANA College of Design Studies*, Hyderabad under School of Technology is being offered at Hyderabad Campus and Diploma & Certificate program in **Fashion Technology** at Lucknow campus.

Application forms, general instructions and other details are available on the University website www.manuu.edu.in. For further details or any clarification email to admissionsregular@manuu.edu.in.

MANUU awards PhD to Saadat Hussain

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has declared Mr. Md Saadat Hussain, S/o Mr. Md. Sadaquat Hussain qualified in Doctor of Philosophy in Education (Darbhanga campus). He worked on the topic “Technological Pedagogical Content Knowledge and Self efficacy of Secondary School Social Studies Teachers – A Study” under the supervision of Dr. Zafar Iqbal Zaidi, Assistant Professor, MANUU College of Teacher Education (CTE), Darbhanga and Co-Supervisor Dr. Sadaquat Ali Khan, Associate Professor, CTE Bidar. The viva-voce was held on 15th June 2023.